سوال نمبر ۱

عقیدہ توحید بیان کریں اور اس کے انسانی زندگی میں اہمیت پر بحث کریں؟

بنیادی تعارف

عقیدہ سے کیا مراد ہے؟

عقیدہ سے مراد کسی گرہ لگانا یا ماننا۔ اس دنیا میں مختلف قومیں آباد ہیں۔ جس کے مختلف عقائد ہیں جیسا کہ یہودی حضرت عزیر کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔ اسی طرح عیسائی حضرت عیسیٰ کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں۔ بدھ مت کے نزدیک موت سے جسم کو رہائی ملتی ہے۔ اور انسان اپنی منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔ ہندوؤں کے نزدیک انسان کے سات جنم کا عقیدہ ہے۔ اور حساب اور آخرت کے عقیدے کے خلاف ہے۔ اور کہتے ہیں جب جسم مٹی ہو جائے گا تو حساب کیسے ممکن ہے۔ ایسے عقیدوں میں وہ لوگ خدا پر الزام لگانے سے بھی باز نہیں آتے۔ واحد عقیدہ توحید ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کو بیان کرتا ہے

(2) عقیدہ توحید

عقیدہ توحید سے مراد ہے۔ اللہ کو ایک

ایک ماننا اور کسی کو اس کا معبود نہ ماننا اور صرف اسی کی عبادت کرنا جس طرح تمام اعمال کا اعتقاد کا حال ہے۔ اسی طرح عقیدہ توحید بھی تمام عقائد کا حال ہے۔ کوئی بھی شخص اس پر ایمان لائے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ اپنی زبان سے "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ" کا اعتراف نہ کر لے اس کا ایمان مکمل نہیں۔ امت مسلمہ ہونے کے ناطے ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ اسلام کی اشاعت پوری دنیا میں کریں۔

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

کوئی چیز بھی اس کی مثل نہیں۔

(3) عقیدہ توحید کے معنی

3.1 لفظی معنی

عقیدہ توحید سے مراد ہے الگ کرنا

عقیدہ توحید لفظ واحد سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے الگ کرنا یا الگ ٹھہرانا یا یکتا ہونا

3.2 لغوی معنی

لغوی معنی سے مراد اللہ کو ایک ماننا وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ واحد ہے یکتا ہے کوئی اس کے سوا عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے تمام کائنات میں اسی کی حکمرانی ہے اس بات کا دل سے ایمان رکھنا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (سورۃ اخلاص)

"اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے
نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد
ہے نہ اس کا کوئی شریک ہے"

(4) عقیدہ توحید کی اہمیت

عقیدہ توحید کا ماننے والا بلندی کے
اس درجے پر پہنچ جاتا ہے جہاں اسے اشرف المخلوقات
کا درجہ ملتا ہے اس کے ایمان لائے بغیر انسان
فطرت سے تمام مظاہر سے ڈرتا ہے۔ عقیدہ توحید
کو مانے بغیر ایمان مکمل نہیں ہے اس کی حیثیت
کو مزید بڑھا دیتا ہے

"اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے اعمال
ضائع ہو جاتے" (سورۃ انبیاء)

(5) عقیدہ توحید کی انسانی زندگی میں اہمیت

5.1 عجز و انکساری

عقیدہ توحید سے انسان میں عجز و انکساری
پیدا ہوتی ہے وہ جانتا ہے کہ تمام کائنات

کا مالک اللہ ہے۔ اور اس کے حکم کے مطابق ہر چیز ہے
وہ جانتے بھی تو اس کے قانون سے بچ نہیں سکتا اس
لیے وہ تمام بڑے کاموں کا غرور و تکبر سے دور
رہتا ہے

"وہ بے شک اللہ کے نزدیک تمام برابر ہیں ماسوائے
تقویٰ کے"

5.2 محبت الٰہی

آپ ﷺ کے آنے سے قبل تمام لوگ یاد الٰہی کو
بھول بیٹھے تھے مگر آپ ﷺ نے توحید سے اہل
السلام کو کہا کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا کی یاد میں
لگے رہیں۔ عقیدہ توحید کا حامل کبھی بھی خدا کی
یاد سے غافل نہیں ہوتا۔

"وہ اپنی تجارت کے دوران بھی خدا سے
غافل نہیں ہوتے"

5.3 غلط توہمات استحصال

عقیدہ توحید سے قبل انسان مظاہر فطرت
سے خوف زدہ ہو کر اس کی عبادت شروع
کر دیتا ہے۔ سورج، چاند، ستارے
جو چیز اس کو خطرناک لگتی تھی۔ ان کی
عبادت شروع کر دیتا۔ لیکن عقیدہ توحید
کے ان خیالات کی تردید بھی آنے

اور انسان کو اس کا مقام کا اندازہ ہو

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(4) وسعت نظری

عقیدہ توحید کا حامل وسعت نظر ہوتا ہے وہ کائنات کے مناظر کو خدا کی وسعت سے دیکھتا ہے جس پر تحقیق کر کے اس کو اس کائنات کی اہمیت کا پتا چلتا ہے عقیدہ توحید کا ماننے والا کبھی تنگ نظر نہیں ہوتا

وہ ان کے مسئلوں کو بھی ان کے لیے آسان بناتا ہے جس کے سبب وہ خون اور گولی کے دامن سے ہم ایک دوسرے کو بچاتے ہیں جو بلنے والوں کے لیے یقیناً خوشگوار ہے

4.1 - عزت نفس

عقیدہ توحید سے انسان میں عزت نفس کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ خدا نے اسے اشرف المخلوقات پیدا کیا ہے۔ اور تمام چیزیں اس کے تابع ہیں۔ اس کے بعد وہ خدا کے علاوہ کسی کے سامنے جھکنا پسند نہیں کرتا

Date: __/__/__

Day: M T W T F S S

نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

(6) تقویٰ

عقیدہ توحید سے انسان میں غرور تکبر کا خاتمہ ہوتا ہے اور تقویٰ کی صفت پیدا ہوتی ہے۔ اسے اس چیز کا علم ہوتا ہے کہ خدا کو ہر چیز پر اختیار ہے۔ اس لیے وہ خدا کی مخلوق سے رحم سے پیش آتا ہے۔

(7) قلب اطمینان

عقیدہ توحید سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ انسان ہر وقت یاد الٰہی میں گم رہتا ہے۔

"جو خدا کی یاد سے غافل ہو گئے ہم نے ان پر شیطان نازل کر دیا جو ان کا دوست ہے"

(8) عقیدہ توحید کی اجتماعی زندگی

انسانوں میں مساوات، انکساری، اخوت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ انسان اپنی زندگی خدا کے اصولوں کے مطابق گزار سکتا ہے

کیونکہ ایسے رسن حینز کا علم ہوتا ہے جو تمام عقیدہ اللہ کے ہیں۔ انسان ہر وقت خدا کی ذات میں گم رہتا ہے لیکن اس نے خدا کی ذات میں گم ہو کر سادھو یا جنگلوں کا رخ نہیں کیا اور نہ ہی دیوانا وار زندگی گزاری ہے بلکہ خود کے اصولوں کو اہمیت دی ہے

(۹) خلاصہ بحث

عقیدہ توحید سے مراد خدا کو ایک ماننا ہے۔ انسان نے علم میں تو ترقی کی. لیکن وہ شعور سے دور ہوتا گیا اور اس طرح ایک دوسرے سے الگ ہو گئے. آج اگر دنیا میں دیکھا جائے تو تمام لوگوں کے مذہب ذات پات اور رسم و رواج سب الگ ہیں. ان میں مشترکہ کوئی چیز نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مشترکہ کیا جائے اور یہ صرف عقیدہ توحید سے ہی ممکن ہے کہ وہ سب خدا کو ایک مانیں اور سب آدم کی اولاد ہیں. اور ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں جس سے معاشرے میں امن بحال ہو گا. مسلمان ہونے کے ناطے امت مسلمہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اسلام کی اشاعت کریں تاکہ اسلام کو پوری دنیا میں فروغ دیا جا سکے

Date: ___/___/___

سوال نمبر 2

اسلام میں عورتوں کو کیا حقوق دیے گئے اور ان کی عظمت کو کس طرح اجاگر کیا گیا ہے؟ بحث کریں۔

تعارف۔

اسلام سے پہلے عورتوں کے ساتھ نہایت برا سلوک کیا جاتا تھا۔ انہیں معاشرے میں کوئی مقام حاصل نہیں تھا۔ ان سے لونڈیوں کی طرح پیش آتا۔ اسلام سے پہلے بیٹی کو زندہ زمین میں دفن کر دیا جاتا تھا اور اسے ذلت کا نشان سمجھا جاتا۔ اسلام نے عورت کو بہن، ماں، بیٹی کا اعلیٰ مقام دیا۔ بیٹی کو رحمت قرار دیا ہے۔ ماں کے قدموں تلے جنت قرار دیا گیا ہے۔ اسلام سے پہلے عورت کو کہیں صنف نازک کہا جاتا تو دوسری طرف اسے لونڈی اور فساد و شر کا سبب قرار دیا تھا۔

(1) عیسائیت میں عورت کا مقام

عیسائیوں کی مشہور کتاب میں لکھا ہے کہ آدم اور اماں حوا کے واقعے میں گناہ کا آغاز اماں حوا

Day: M T W T F S S Date: / /

کو محصور رکھا گیا ہے۔ اور اس لیے کہا گیا ہے کہ
اس کی بیٹیاں بھی محکوم رہیں گی

1.2 ہندو مذہب میں عورت کا مقام

ہندوؤں میں عورت کو اس کے شوہر کے
مرنے کے بعد زندہ جلایا جاتا تھا۔ اور اس کے
ساتھ نہایت غیر منصفانہ رویہ رکھا جاتا۔

1.3 یہودیت میں عورت کا مقام

یہودیت میں بھی عورت کو شر و فساد کی
وجہ سمجھا جاتا ہے۔

1.4 اسلام میں عورت کا مقام

اسلام نے عورت کو جو مقام دیا ہے اس کی
مثال دنیا میں نہیں ملتی۔ اسلام نے دو چیز لازم و ملزوم
قرار دیے ہیں جس کے مطابق عورت و مرد کو
گاڑی کے دو پہیے قرار دیا گیا ہے جس میں ایک
بھی خراب ہو جائے تو گاڑی نہیں چلتی ہے

(2) عورت کے حقوق

اسلام نے عورت کو زندگی کے ہر مقام پر حقوق
فراہم کیے ہیں

(1) عصمت کا حق

Day: M T W T F S S Date: / /

اسلام میں عورت کی عصمت کی حفاظت کے لیے کیا کہا ہے

"اے نبی مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے بہتر فرداہ سب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں"

اور اسی کے ساتھ عورت کے لیے بھی ارشاد ہے

"مومن عورت جب گھروں سے نکلیں تو اپنی چادر اپنے منہ پر ڈال لے اور نگاہیں جھکا لے۔"

(2) عورت کے گھر میں حفاظت

سب سے زیادہ محفوظ عورت کو گھر میں سمجھا جاتا ہے لیکن زمانہ جہالت میں یہ ممکن نہ تھا گھروں میں بغیر اجازت داخل ہو جانا جسے اسلام نے تبدیل کیا۔

"اہل اسلام کے گھر بغیر اجازت داخل نہ ہو جب تک اہل خانہ سے اجازت نہ لے لو اور ان پر سلام کرو"

Day: M T W T F S S Date: / /

ایک اور جگہ ارشاد ہے

"وہ ان سے کوئی چیز لیں تاکہ لوگوں کے درمیان سے لیں تاکہ سمجھا رہے اور ان کے دل صاف رہیں"

(4) تعلیم کا حق

اسلام نے عورتوں کو تعلیم کا حق دیا، اور ارشاد باری تعالیٰ۔

"تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

اسی طرح قرآن کی پہلی آیات اقرأ سے ہی تعلیم کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے

اقرأ باسم ربک الذی خلق ○

"پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا"

اور اسی طرح اس آیت سے تعلیم کی حیثیت کا پتا چلتا ہے

(5) سیاسی عہدوں پر فائز

حضرت عمر کے دور میں مخزومیہ کو قضاء الحسبہ

(Accountability Court) اور قضاء السوق

(Marketing administration) میں تقسیم کیا گیا۔

(2) اسی طرح صلاح الدین ایوبی کی بھتیجی خلیفہ حلب کی والیہ تھی

(3) آپ کے ہمراہ ام عطیہ نے بہت سے غزوات میں کام کیا۔

(4) ام حرام بنت ملحان کے مطلق مشہور ہے کہ وہ پہلی بحری مجاہدہ تھی

(5) تنقید کا حق

خلیفہ راشدین میں عورتوں کو مجلس مشورہ میں شامل کیا جاتا ہے۔ ایک دفعہ حضرت عمر مہر کے مطلق فیصلہ دینے لگے تو مجلس شورہ سے خواتین کھڑی ہوگئی اور ۱۳ کے آیت پڑھی

وآتیتم احداھن قنطارا فلا تاخذوا منہ شیئا

آپ نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا

(6) ووٹ دینے کا حق

برطانیہ میں ہاؤس آف کامن (House of comon)

میں عورت کو ووٹ ڈالنے کا حق 1918 کو دیا گیا۔ جب کے امریکہ میں 1920 میں آئین کی انیسویں ترمیم کے تحت عورت کو یہ حق حاصل ہوا۔ فرانس نے عورت کو 1893 میں ووٹ کا حق دیا۔ جب کے اسلام میں آپ کے دور سے عورت کو ووٹ کا حق دیا گیا تھا۔ حضرت عمر کے دور میں الیکشن کمشنر حضرت عبدالرحمن بن عوف کو بنایا گیا جنہوں نے گھر جا کر رائے لی اور حضرت عثمان کو خلیفہ منتخب کیا گیا۔

(4) عورت کے حقوق

(4.1) وراثت کا حق

اسلام سے قبل عورت کو وراثت میں حق نہ ملتا تھا اسلام نے عورت کا وراثت میں حق مقرر کیا گیا جیسا کہ ارشاد ہے:

"مردوں کے لیے وہ ہیں جو انہوں نے کمایا اور عورت کے وہ جو انہوں نے کمایا ہے"

Day: M T W T F S S Date: ____/____/____

4.2 حرمت نکاح

زمانہ جاہلیت میں باپ کے مرنے کے بعد بیٹا سوتیلی ماں سے شادی کر لیتا تھا اس سے بہت سے رشتوں میں خرابی پیدا ہوتی ہے

وہ تمہاری مائیں، بہنیں، بیٹیاں، پھوپھیاں خالائیں تم پر حرام کی گئی ہیں (اسی طرح اور بھی رشتے)

(5) ازدواجی حقوق

(5.1) شادی کا حق

اسلام سے قبل عورت کو مرد کی ملکیت سمجھا جاتا تھا اور جہاں مرضی اس کی شادی کر دی جاتی۔ یہاں تک کہ وہ شوہر کے مرنے کے بعد بھی وہ اپنی مرضی سے کہیں نہیں جا سکتی تھی۔ اور طلاق کے بعد بھی

طلاق کے بعد اپنی بیویوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں۔

(5.2) خیار نکاح

نابالغ لڑکی کا نکاح ولی اپنی مرضی سے کر دیتا تو بالغ ہونے پر اس کو حق حاصل ہے کہ وہ نکاح قائم رکھے یا خلع لے لے۔

(5.3) مہر کا حق

اسلام نے عورت کا مہر مقرر کیا۔

"اگر تم میں کوئی دوسری بیوی لانا چاہے اور تم اسے ڈھیروں مہر بھی دے چکے ہو تو نہ لو۔"

(5.4) حسن سلوک کا حق

اسلام نے عورت سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ جب کہ اسلام سے قبل اسے کھلونوں کی طرح سمجھا جاتا تھا

(5.5) کفالت کا حق

اسلام نے عورت کی کفالت مرد کے ذمے کی ہے۔

"مرد کو عورت کا محافظ بنایا گیا ہے۔"

(6) طلاق کے بعد کے حقوق

(۵.۱) خلع کا حق

اسلام نے عورت کو خلع کا حق دیا۔ اگر وہ چاہے تو عدالت کے ذریعے شوہر سے علیحدگی اختیار کر سکتی ہے۔

(۵.۲) مہر کا حق

"اگر تم عورت (بیوی) کو چھونے بغیر طلاق دے تو تو اسے آدھا مہر ادا کرو"

(۶) تقابلی جائزہ

اسلام سے قبل عورت کی حالت بہت خراب تھی۔ ان پر ہر طرح کے ظلم کیے جاتے۔ کبھی اسے فتنہ و فساد قرار دیا جاتا تو کبھی اس پر گناہگار ہونے کا الزام لگایا جاتا۔ مرد کو اس پر قائم بنایا گیا تھا۔ جیسے چاہتا اس سے سلوک کرتا لیکن اسلام کی آمد نے عورت کی زندگی بدل دی اسے عزت دینی جانے لگی۔

قبل از اسلام => اگر بیٹی پیدا ہوتی تو اس کا باپ اپنا چہرہ لوگوں سے چھپاتا پھرتا کہ وہ

M T W T F S S

Date: ____/____/____

اس ذلت کو کھسا ختم کردے، لیکن اسلام
نے عورت کو عزت و اعلیٰ مقام دے اس کے
حقوق مقرر کیے

(9) خلاصہ بحث

اسلام نے عورتوں کو عزت والے مقام دیا اس
کے حقوق مقرر کیے۔ اسلام میں عورت
کو وہ مقام حاصل ہے۔ جس کی ساری دنیا میں
مثال نہیں ملتی۔ آج جتنا عورتوں کے جن
حقوق کی بات کرتی ہیں اسلام
نے آج سے چودہ سو سال پہلے مقرر کر دیے
تھے۔ اسلام نے عورت کو ماں بہن بیٹی کا
درجہ دیا۔ اور اسے رحمت قرار دیا۔ اس
پر ہونے والے ظلم و ستم کو ختم کیا۔ اور
بلند و اعلیٰ مقام عطا کیا۔